حضرت بانیٔ سلسلہ کی پاک نصیحتوں پر مشتمل کلام سے دنیا کو روشناس کرانا ضروری ہے

یہ وہ کلام ہے جس کو پڑھیں تو دلِ بے اختیار حضرت بانی سلسلہ کے حسن و جمال پر فریفتہ ہونے لگتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ
فون: ۴۴۹
(ایڈیٹر: نسیم سیفی)
خطبہ نمبر ۳۲
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۴/۳۹ | اتوار ۲۰ ربیع الاول ۱۴۱۰ھ، ۲۲ اخاء ۱۳۶۸ ہش، ۲۲ اکتوبر ۱۹۸۹ء | نمبر ۲۳۹

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد پر حملہ کرنے والوں کا جواب دینے پر مستعد ہو جائیں

ان حملوں کا بھی دفاع کریں جو حضرت بانیٔ سلسلہ پر بار بار کئے جاتے ہیں

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۶ اکتوبر ۱۹۸۹ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

لندن: سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۶ اکتوبر ۱۹۸۹ء کو نماز جمعہ یہاں بیت الفضل میں پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:

خدا تعالیٰ دنیا کی اصلاح کے لئے جن بندوں کو مبعوث فرماتا ہے۔ ان کے اصلاحی کام دو پہلوؤں سے نمایاں اور ممتاز دکھائی دیتے ہیں۔ اور یہ دونوں ہی جہاد ہیں

ایک اصلاحی کام تو غیروں سے مخاطب ہو کر کیا جاتا ہے۔ جبکہ غیر اپنے قوتِ بازو سے خدا کے پیغام کو مٹانے کی کوشش کرتے اور سچائی پر طرح طرح کے حملے کرتے ہیں۔ جسے ہم مجادلہ کہتے ہیں۔ اصلاح کا دوسرا ذریعہ نیک نصیحتیں ہیں۔ گو اس میں غیر بھی مخاطب ہوتے ہیں۔ مگر اس کا رُخ زیادہ تر اپنوں کی طرف ہوتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جہاں تک جہاد کی پہلی قسم کا تعلق ہے۔ انبیاء پر سب سے زیادہ حملے اسی جہاد کے میدان میں ہوتے ہیں۔ اور بعد میں آنے والی نسلیں بھی دیر تک بلکہ نسلاً بعد نسلٍ خدا کے ان مخلص بندوں کے جہاد پر حملے کرتی ہیں اور ان کے کردار کو خشونت کا کردار بنا کر دنیا کے سامنے پیش کرتی ہیں۔ پھر انہیں اس طرح دنیا کے سامنے ظاہر کرتی ہیں۔ کہ جیسے وہ خدا تعالیٰ کے پیغام کو اپنے زورِ بازو کے ساتھ اور قوتِ شمشیر سے دنیا میں غالب کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس میں منطق اور دلائل کی رُو سے اور انبیاء گزشتہ کے کردار اور ان کے کلام کو سامنے رکھتے ہوئے دشمن کا مقابلہ کیا جاتا ہے۔ یہ مجادلہ ایک پہلو سے مناظرہ بھی کہلاتا ہے۔ اور کبھی یہ مباہلے کا رنگ بھی اختیار کر جاتا ہے۔ اس جہاد کا اُس دوسرے جہاد سے ایک نمایاں فرق ہے۔

مسلسل صـ۲ پر

خدام و لجنہ کے سالانہ اجتماعات منسوخ کر دیئے گئے

حکومت نے جاری کردہ اجازت منسوخ کر دی

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماعات کی اجازت ایک دفعہ تحریری طور پر دینے کے بعد حکومت نے منسوخ کر دی ہے۔ یہ اجتماع ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۸۹ء کو منعقد ہو رہے تھے۔ اجتماعات کے آغاز سے ایک ہفتہ قبل ڈی سی جھنگ نے ان اجتماعات کے انعقاد کی تحریری اجازت دی۔ چنانچہ جمعہ ۲۰ اکتوبر کو شام چار بجے لجنہ اور خدام کے اجتماعات چار دیواری میں منعقد کئے گئے۔ لجنہ کا اجتماع احاطہ لجنہ میں اور خدام کا اجتماع بیت الاقصیٰ میں منعقد ہوا۔ ۲۱ اکتوبر کو تحریری منسوخی کی اطلاع ملنے کے بعد اجتماعات منسوخ کر دیئے گئے۔

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد، محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد اور عبدالغفور صاحب، (ر) محمد علی صاحب حبان کو بغیر وجہ بتائے گرفتار کر لیا گیا

ربوہ: جماعت احمدیہ کے دو سرکردہ احباب یعنی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور عامہ اور محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) اور دفتر امور عامہ کے دو کارکنان مکرم عبدالغفور صاحب اور مکرم محمد علی صاحب کو ربوہ پولیس نے ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۹ء کو رات قریباً ساڑھے نو بجے ربوہ سے گرفتار کر لیا۔ چاروں احباب کو تھانہ صدر چنیوٹ میں نظر بند کر دیا گیا

واقعات کے مطابق رات نو بجے ایس ایچ او تھانہ ربوہ چوہدری ذوالفقار علی صاحب اپنے چند کانسٹیبلوں کے ہمراہ جیپ پر دفتر امور عامہ آئے۔ وہاں پر ڈیوٹی پر موجود امور عامہ کے کارکن مکرم عبدالغفور صاحب کو انہوں نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر چنیوٹ اور ڈی ایس پی چنیوٹ ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے ریسٹ ہاؤس میں بیٹھے ہیں اور انہوں نے آپ کی جماعت کے چند سرکردہ آدمیوں کو ملاقات کے لئے بلوایا ہے۔ مکرم عبدالغفور صاحب نے

باقی صـ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو خالصتاً نصیحت کا جہاد ہے۔ حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیک وقت یہ دونوں جہاد سرانجام دیئے۔ اور سب سے زیادہ دشمن کا حملہ بھی آپ کے اس جہاد پر ہوا ہے جو غیروں کے ساتھ قتال کی صورت اختیار کر گیا۔ اور دیکھنے والوں نے اور مؤرخین نے آپ کی ذاتِ اقدس پر جتنے حملے کئے۔ وہ اسی جہاد کے میدان میں کئے ہیں۔ گویا آپ جبر کے قائل تھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہی مضمون مناظرے اور مباہلے کے جہاد پر بھی اطلاق پاتا ہے۔ چنانچہ حضرت بانی سلسلہ کے اوپر بھی جتنے حملے ہوئے ان کی بھاری تعداد اس جہاد سے تعلق رکھتی ہے۔ جو آپ نے مناظروں اور مباہلوں کی صورت میں غیروں سے کئے۔ چنانچہ آپ کی اکثر ان تحریروں پر اعتراضات ملیں گے۔ جو آپ نے ان مجادلے، مناظرے اور مباہلے کے دوران دشمن کے مقابل پر لکھیں۔ اور وہاں پر خشونت، تلخ کلامی اور کئی جگہ نہایت بداخلاقی کے الزامات لگائے گئے ہیں۔

حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ جو عالمی جہاد کر رہی ہے اس کا بڑا حصہ اسی میدان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس مضمون کو دیکھیں تو حضرت بانی سلسلہ کا ایک عجیب کردار نظروں کے سامنے ابھرتا ہے۔ آپ پر جتنے حملے ہوئے وہ اپنے آقا کے جہاد کے دفاع کے میدان میں ہوئے ہیں۔ اور سب سے زیادہ سخت حملے بدقسمتی سے خود مسلمان علماء نے آپ پر کئے۔ یہ وہ میدانِ جہاد ہے۔ جس پر روشنی ڈالنی ضروری ہے۔ تاکہ جب بھی جماعت احمدیہ کو خصوصاً مغرب میں ایسے معاملات سے واسطہ پڑتا ہے تو وہ اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھ جائیں۔ کہ حضرت بانی سلسلہ نے کون سی حکمت عملی استعمال فرمائی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا عیسائی دنیا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد پر اور آپ پر اور آپ کے ذاتی کردار پر حملہ آور ہوتی تھی۔ تو حضرت بانی سلسلہ کے لئے یہ بات برداشت کرنا ممکن نہ تھا۔ کہ دشمن کی طرف سے ایسے گندے اور شدید حملے مسلسل کئے جاتے رہیں اور حضرت بانی سلسلہ خاموش رہیں۔ ایسی حالت میں آپ نے خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک اعلان کیا کہ مجھے خدا تعالیٰ نے عیسائیت کے خلاف نبرد آزما ہونے کے لئے اور حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دفاع کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ ایسے موقع پر آپ نے ہر قسم کی کسمپرسی کی حالت کے باوجود ایک ایسی عظیم الشان حکمت عملی سے کام لیا ہے کہ بعد میں آنے والا مؤرخ اس کو حیرت سے دیکھے گا۔ چنانچہ سب سے پہلی حکمت عملی آپ نے یہ اختیار فرمائی۔ کہ انگریز کی حکومت کو عیسائیت سے الگ اور ممتاز کر کے دکھا دیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جہاں تک عیسائیت کا تعلق ہے۔ حضرت بانی سلسلہ نے بتایا کہ یہ دجلِ خالص، دھوکا اور فساد ہے۔ اس میں کوئی حقیقت نہیں۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ انگریزی حکومت کے متعلق فرمایا کہ یہ امن کی علمبردار اور اسلام کو قائم کرنے والی حکومت ہے۔ چنانچہ حضرت بانی سلسلہ نے انگریزوں کی جہاں بھی تعریف کی اس پہلو سے کی کہ اس مجادلے میں جب آپ ان دونوں چیزوں کا موازنہ کرتے ہیں۔ تو آپ یہ دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔ کہ تعریف ان باتوں کی کی جو حق تھیں۔ اور کہیں بھی چاپلوسی سے کام نہیں لیا۔

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا علماء نے حضرت بانی سلسلہ پر جو حملے کئے ہیں۔ وہ اسی جگہ کئے ہیں۔ جہاں آپ عیسائیت سے نبرد آزما ہو کر جہاد کر رہے تھے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کر رہے تھے۔ پس کیسی عظیم الشان حکمت عملی تھی۔ کہ ایک ایسی حکومت کے سائے تلے جن کا ایک خاص مذہب تھا۔ اور اس کو ناراض کئے بغیر اس کے مذہب پر شدید حملے کئے۔ اور اپنے دین کا دفاع اس کے سائے میں اس طرح کیا۔ کہ اس کو کوئی عذر نہ دیا۔ کہ وہ حضرت اقدس بانی سلسلہ کے اپنے مذہب کے دفاع کے ارادے کی راہ میں حائل ہو سکے۔ یہ ایک ایسی عظیم الشان اور باریک تفریق ہے۔ جس کو نہ سمجھنے کے نتیجے میں بہت سے علماء خود بھی مشتعل ہوئے، اور آج عیسائی دنیا کو احمدیت کے خلاف مشتعل کرتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو مثیل مسیح قرار دیتا ہو، وہ اس کی ذات پر گندے حملے کیسے کر سکتا ہے۔ آپ نے تو جس بات پر حملہ کیا وہ بالکل اور تھی۔ آپ نے فرمایا کہ وہ مسیح جو قرآن کا مسیح ہے وہ ان تمام عیبوں سے پاک تھا۔ جو تم اس کے متعلق بیان کرتے ہو، مگر تمہاری بائبل تمہارے بیانات اور تمہارے مؤرخین اس مسیح کے اندر یہ یہ بداخلاقیاں پاتے ہیں۔ اور ان کا ذکر کرتے ہیں جو ہمارے نزدیک درست نہیں ہیں، کیونکہ خدا کا کوئی بیٹا نہیں۔ اُس مسیح کی روح کو جس کی تم پوجا کرتے ہو اور خود اپنی تحریروں میں جس طرح دکھا رہے ہو۔ ایک عام انسان کے اخلاق میں بھی اگر وہ باتیں پائی جائیں تو وہ اخلاق مجروح ہو جاتے ہیں اس تصویر کو کیوں تم نہیں سمجھتے جو تم نے خود مسیح کی بنا رکھی ہے۔ یہ تصویر خود داغدار ہے اور اس تصویر کے ہوتے ہوئے تمہیں کیا حق ہے کہ حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں زبان گستاخی دراز کرو۔ یہ حکمت عملی تھی حضرت بانی سلسلہ کی۔ کہ آپ نے مسیح کی ذات پر حملہ نہیں کیا۔ یہ تو وہ جسکو وہ خدا کا بیٹا کہتے تھے جس کا کوئی وجود نہیں تھا۔ اسکی شخصیت کے اس پہلو پر حملہ کیا جو حضرت بانی سلسلہ کے نزدیک ایک فرضی پہلو تھا لیکن بد مقابل کے ایمان میں وہ ایک حقیقت تھی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ مضمون ہے جس کو نہ سمجھنے کے نتیجہ میں علماء نے حضرت بانی سلسلہ کی ذات پر حملے کئے۔

پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ اس طرح غیر از جماعت علماء ان مناظروں والے کلام میں سے اقتباسات پیش کر کے لوگوں کو آپ سے بدظن کرتے ہیں کہ آپ نے علماء کی شان میں (اللہ پناہ دے) یہ یہ گستاخیاں کی ہیں اور غلیظ زبان استعمال کی ہے حالانکہ ان ساری تحریرات کو آپ پڑھ کر دیکھیں تو یہ اسی قسم کا حملہ دکھائی دے گا جیسے آج مغربی دنیا آنحضرت کے قتال والے جہاد پر کرتی ہے۔ کہ دیکھو انہوں نے جہاد میں ایسی ایسی شدتیں کیں۔ وہ تیرہ سال کی مظلومی کے بھول جاتے ہیں جن میں مسلسل یکطرفہ حملے ہوتے چلے گئے۔ اور اتنے شدید مظالم ہوئے کہ آج بھی ان مظالم کو پڑھتے ہوئے انسان کا دل خون ہو جاتا ہے۔ اس سارے زمانے کو بھلا کر جب بالآخر اللہ تعالیٰ نے آپ کو دفاع کی اجازت دی تو اس وقت کے دفاع پر یہ لوگ حملے کرنے لگ جاتے ہیں۔ پس انبیاء جب بھی غیروں سے جہاد کرتے ہیں تو پھر ان کے جہاد پر بھی حملے ہوا کرتے ہیں اور خدا پھر ایسے بندے پیدا کرتا چلا جاتا ہے جو ان حملوں کے جواب دیتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ آج جماعت احمدیہ کے اوپر دو ذمہ داریاں ہیں۔ اولین ذمہ داری یہ ہے کہ حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد پر جو حملے کئے گئے ہیں حضرت بانی سلسلہ کی متابعت میں ہم ان حملوں کے جواب دینے پر مسلسل مستعد رہیں اور کلیتاً ان حملوں کو کچل کر ناکام اور نامراد بنا کے دکھا دیں۔

دوسرا پہلو ہماری ذمہ داری کا یہ ہے کہ حضرت بانی سلسلہ نے اپنے آقا کی محبت کے دفاع میں جو کارروائیاں کی ہیں اور پھر ان کارروائیوں کو حملوں کا نشانہ بنایا گیا ان کے دفاع میں بھی مستعد ہو جائیں جہاں حملہ ہو وہیں اس حملے کا جواب دیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ لڑائی داؤ پیچ کا نام ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت تفصیل سے اس بات کی وضاحت فرمائی اور بتایا کہ حضرت بانی سلسلہ نے جہاں بھی مناظروں میں ایسے طریق سے کام لیا ہے وہاں اسی طریق سے کام لیا ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے جس سے اللہ کام لیتا ہے اور اس کے بندے کام لیتے ہیں اور یہ وہ قرآنی طریق جنگ ہے جس میں دشمنوں کی چالوں کو بغیر دھوکا اور فریب کے دشمن پر الٹا دیا جاتا ہے۔ یہ وہ فن ہے جس میں حضرت بانی سلسلہ نے اپنے وقت میں نہ صرف کمال دکھایا بلکہ حیرت انگیز معجزے دکھائے اس طرح دشمن کو ان کے اپنے مکروفریب کے ذریعہ مغلوب کیا ہے کہ عیسائی حضرات کے مبہوت ہو جانے کے نظارے سامنے آتے ہیں۔ یہ حضرت بانی سلسلہ کی ذات کا ایک پہلو ہے جو پوری طرح ہماری جماعت کے پیش نظر رہنا چاہیئے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک دوسرا پہلو بھی ہے اور بغیر اس مقابلے کے آپ کی اپنی اندرونی شخصیت کو سمجھنا ممکن نہیں یہ دوسرا پہلو پاک نصیحت والے مجادلے کے ذریعہ دکھائی دیتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ کی اصل شخصیت کو اگر آپ نے سمجھنا ہے تو دشمن کے مقابل پر لڑتے ہوئے نہ دیکھیں بلکہ نیک نصیحت کے ذریعے وہ پاک تبدیلی پیدا کرتے ہوئے دیکھیں جو

باقی ص۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

نون۔سین

فرڈیننڈ مارکوس

زندگی تو متحرک ہوتی ہے۔ اس لئے بعض لوگ زندگی میں دوسروں کے لئے پریشانی پیدا کرنے کا سامان فراہم کر سکتے ہیں لیکن بعض لوگ موت کے بعد بھی اس پوزیشن میں ہوتے ہیں کہ زندہ لوگوں کے لئے پریشانی پیدا کریں۔ فرڈیننڈ مارکوس جن کی حال ہی میں وفات ہوئی ہے فلپائن کے صدر ہوا کرتے تھے۔ ان کے زمانے میں کورازون اکینو کے خاوند ہلاک کئے گئے اور بعد میں کورازون اکینو کی کوششوں کے نتیجہ میں فرڈیننڈ مارکوس کو تخت و تاج چھوڑنا پڑا اور اپنے ملک سے بھاگ کر ہوائی میں جا کر قیام کرنا پڑا۔ اب ان کی وفات پر ان کی بیگم امیلڈا مارکوس نے کوشش شروع کر دی ہے کہ اگر وہ زندہ واپس نہیں آسکے تھے تو ان کی لاش کو فلپائن میں لا کر دفن کیا جائے کورازون اکینو جو اب فلپائن کی صدر ہیں انہوں نے نہایت سختی سے اس درخواست کو منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اور مارکوس کی وفات کے چند ہی روز بعد ملکی اخبارات نے اس بات کی طرف اشارہ کرنا شروع کر دیا ہے کہ آئندہ انتخابات میں مقابلہ کورازون اکینو اور امیلڈا مارکوس میں ہوگا کہ کورازون اکینو نے لاش ملک میں واپس لانے کی اجازت دینے سے انکار کیا ہے تو لوگوں کا خیال ہے کہ انہیں فوج کی پشت پناہی حاصل ہے۔ جہاں تک امیلڈا کے اصرار کا تعلق ہے اس کا انحصار عدالت پر اور عوام الناس کی آواز کی طاقت پر ہے۔ اکینو سمجھتی ہیں کہ ان کے فیصلے کو کسی صورت میں بھی بدلا نہیں جا سکتا۔ امیلڈا کا خیال ہے کہ عوام الناس کی طاقت ہر ایسے فیصلے کو بدل سکتی ہے جو اکینو کی طرح کے لوگوں نے کئے ہوں۔

امیلڈا اور اکینو کے اختلافات کی وجہ سے فلپائن کے باشندے آپس میں بٹ گئے ہیں اور ہر جگہ یہ بات زیر بحث آتی ہے کہ اکینو کو اجازت دینے سے انکار کرنا چاہئے تھا یا نہیں۔ ملکی فوج کے جرنیلوں نے اکینو کو یقین دلایا ہے کہ وہ ہر قسم کی صورت حال سے نبٹ سکتے ہیں اکینو نے واشنگٹن سے بھی رابطہ پیدا کر کے اپنے فیصلے کو مضبوط کر لیا ہے۔ کیونکہ واشنگٹن نے فیصلہ کیا ہے کہ کوئی ہوائی جہاز مارکوس کی لاش کو فلپائن نہیں لے جائے گا۔

اکینو کو اس بات کا خطرہ تھا کہ اگر لاش کو ملک میں آنے دیا گیا تو انتہائی دائیں بازو کے لوگ تشدد آمیز مظاہرے کریں گے اور اکینو کی حکومت کو کمزور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

نمیبیا

نمیبیا میں عنقریب انتخابات ہونے والے ہیں وہاں کی سب سے بڑی قومی پارٹی "سوپو" کے لیڈر سام نوجوما جو ۳۰ سال تک اپنی مرضی سے ملک سے باہر رہے ہیں اب واپس آکر انتخابات کی تیاری میں مصروف ہو گئے ہیں انہوں نے جو مہم شروع کی ہے اس میں اپنی پہلی تقریر میں لوگوں کو اس بات کی تلقین کی ہے کہ وہ امن و امان کے ساتھ آزادی کو واپس آنے دیں۔ ان کی اس پہلی تقریر کو چالیس ہزار افراد نے سنا یہ تقریر ونڈ ہاک (WIND HOCK) سٹیڈیم میں کی گئی۔ انہوں نے اپنی پارٹی سوپو کو خراج تحسین ادا کیا کہ نمیبیا میں یہ واحد مزاحمتی گروہ ہے باقی لوگ — ان کے خیال — میں کسی نہ کسی وقت اپنے خیالات بدل کر آزادی کی راہ سے ہٹ جاتے رہے ہیں۔

مسٹر نوجوما جن کی عمر ۶۰ سال ہے کی تقریر خاصی طویل تھی۔ تقریر تو انگریزی میں تھی لیکن پھر اسکا ترجمہ افریقان اور دو قبائلی زبانوں میں کیا گیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ آزادی کے حصول کی کوشش میں ہزاروں ہزار آدمی اپنی جان قربان کر چکے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ہمارے معاشرے کا کوئی حصہ بھی ایسا نہیں ہے جس نے اس آزادی کی کوشش میں حصہ نہ لیا ہو۔ تیس سال کا عرصہ جو نوجوما نے اپنے ملک سے باہر گزارا ہے اس کے دوران نوآبادیاتی نظام کمزور ہوا بلکہ زمین پر آگرا۔ اور وہ اس بات کے لئے مجبور ہو گیا کہ لوگوں کا مطالبہ مانا جائے اور قومی آزادی دی جائے۔ یہ ان کی انتخابی مہم کی پہلی تقریر تھی۔ نومبر تک یہ مہم جاری رہے گی۔ جب دستور ساز اسمبلی کا انتخاب ہوگا اور آزادی کے لئے دستور تیار کیا جائے گا۔ سب لوگوں کا خیال ہے کہ سوپو انتخاب جیت جائے گی اور اس کے بعد پہلی حکومت نوجوما بنائیں گے۔

★★★

پی ایل او اور اسرائیل

اسرائیلی صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مصر کے صدر حسنی مبارک نے کہا کہ یاسر عرفات تو اسرائیل کے ساتھ بلاواسطہ بات کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن آپ لوگ یعنی اسرائیلی اس معاملے کو الجھا رہے ہیں۔

حسنی مبارک نے کہا کہ اگر اسرائیل اس معاملے کو الجھانے کی کوشش نہ کرے۔ تو صدر عرفات اور ان کے درمیان جلد ہی گفت و شنید ہو سکتی ہے۔ انہوں نے قاہرہ میں اسرائیل کے وزیر دفاع کے ساتھ بات کی۔ یہ اسرائیل کے وزیر دفاع اس امن کی سکیم کے بنانے والے دو اشخاص میں سے ایک ہیں جو اس وقت زیر بحث لائی جا رہی ہے۔

خوش اخلاقی

ہر تمدن میں ذوق ملتا ہے لیکن خوش ذوقی کا ہر جگہ اور ہر سطح پر ملنا ضروری نہیں اس کی وجہ سیدھی سی یہ ہے کہ خوش ذوقی کا تعلق اتنا معاشرے سے نہیں جتنا فرد کی ذات سے ہے۔ علوم و فنون کی طرح خوش ذوقی بھی کلیتہً وراثتاً منتقل نہیں ہوتی۔ یہ ممکن ہے کہ ایک شخص خوش ذوق باپ کا بیٹا انتہائی بد ذوق ہو یا ایک بے ذوق معاشرے کی خاکستر سے ایک باذوق معاشرہ جنم لے۔ دولت اور وسائل خوش ذوقی کے وجود کے ایک حد تک معاون ہو سکتے ہیں لیکن خوش ذوقی بڑی حد تک انفرادی انہماک، شغف اور ریاضت چاہتی ہے یہ ممکن ہے کہ فن تعمیر سے ناآشنا ایک شخص کو تاج محل متاثر نہ کر سکے لیکن تعمیر اور بالخصوص مغل فن تعمیر کی جزویات اور باریکیوں پر نظر رکھنے والا تاج محل کے حسن سے مسحور ہو کر رہ جاتا ہے خوش ذوقی فقط علوم و فنون تک محدود نہیں۔ پوری انسانی زندگی اس کی حدود میں آجاتی ہے۔ بعض لوگ اپنی ایک صفت میں تو خوش ذوق ہوتے ہیں۔ لیکن دوسری صفات میں اتنے ہی خشک ذوق ہوتے ہیں۔ بعض اوقات کسی مخصوص فن یا علم میں ناموری کے باوجود ایک فنکار یا عالم زندگی کے دوسرے شعبوں میں بے ذوق بلکہ بد ذوق ہوتا ہے۔

خوش ذوقی یا بد ذوقی دراصل کسی فرد کے مزاج اور ذہنی کیفیات کی طرف ایک اشارہ ہوتی ہے۔ بعض ماہرین نفسیات اسے احساس برتری یا احساس کمتری کے فیتے سے ناپتے ہیں۔ اور بعض حالات میں ان کی یہ ناپ صحیح بھی ثابت ہوتی ہے لیکن انسانی مزاج کی صفت خوش ذوقی کچھ ایسی بلند واقع ہوئی ہے جس کی بالکل صحیح پیمائش آسان نہیں۔

کہا گیا ہے اور بالکل صحیح کہا گیا ہے کہ آدمی اپنے دوستوں سے پہچانا جاتا ہے یا آدمی ان کتابوں سے پہچانا جاتا ہے جو اسے عزیز ہوتی ہیں اور یہ تو بہت مشہور بات ہے کہ "شعروں کے انتخاب نے رسوا کیا مجھے"۔ خوش ذوقی کتاب، دوست اور شعر کو بھی اپنے دائرے میں لے لیتی ہے اور جیسا کہ کہا گیا۔ انسان کی پوری شخصیت اور زندگی اس کے دائرے میں آجاتی ہے۔ آپ کے ذرائع آمدنی کم ہوں یا زیادہ لیکن اگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہئیں تو خوش ذوقی آپ کا وصف ہو سکتی ہے لیکن اس کے لئے آپ کو اپنے مزاج کی تربیت کرنا ہوگی۔ کوئی بھی اچھی چیز یونہی ہاتھ نہیں آتی۔ خوش ذوقی بھی اپنی قیمت چاہتی ہے۔ خوب اور ناخوب کا امتیاز اور اس امتیاز کو پیدا کرنے والی لگن۔ اس قیمت کے عوض آپ جو کچھ لیتے ہیں وہ بہت زیادہ ہے۔ یعنی ایک قابلِ رشک زندگی۔

سوچئے تو سہی آپ کی شخصیت کے لئے جہاں الفضل میں موجود

• سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ کے زندگی بخش ملفوظات۔

• سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کے روح پرور خطابات و فرمودات۔

• ایمان افروز تربیتی، اصلاحی و علمی مضامین اور احمدی شعراء کی نظمیں اور مختلف نیک تحریکات کا مطالعہ جو ہماری خوش ذوقی کا پیش خیمہ ہے وہاں دوسری روزمرہ کی عملی باتیں جیسے۔ ہمیشہ مسکراتے رہنا۔ غم کو زندگی کا ایک حصہ سمجھ کر بھول جانا۔ خوشی کو ایک اچھی چیز سمجھ کر دوسروں کو اس میں شریک کرنا۔ میٹھی زبان استعمال کرنا۔ غرور کو خودداری نہ سمجھنا۔ جرأت مندی سے غلطی کا اعتراف کرنا۔ دوسروں کی آسودہ حالی اور اشیاء میں فراوانی پر ٹکٹکی نہ باندھنا۔ اپنے نفس پر قابو رکھنا۔ ہر کام میں جلدی نہ کرنا بلکہ ایک ٹائم ٹیبل کے مطابق چلنا۔ باقاعدگی، سادہ زندگی، مہربانی، دوست نوازی، آداب، مروت، برداشت، لباس، رفتار، گفتار اور عمدہ مطالعہ غرض اس طرح کی چھوٹی چھوٹی باتیں انسان کو ضرور خوش ذوق بنا دیتی ہیں۔ پوری شخصیت سے نفاست کا اظہار ہو تو نہ صرف آپ مطمئن اور خوش و خرم نظر آئیں گے بلکہ اس کا اثر لازماً ماحول پر بھی پڑے گا۔ یہ صورتِ حال نہ صرف آپ کی زندگی کو خوبصورت اور بامقصد بنائے گی بلکہ دوسروں کو بھی اس طرف مائل کرے گی۔ مبارک اور خوش بخت ہے وہ قوم اور معاشرہ جس کے افراد خوش ذوق ہوں۔

خوش ذوقی خوشبو کی مانند ہے اس لئے انسان کو گلاب کے پھول کی مانند ہونا چاہیئے۔

صحافیوں اور مولویوں کو خوش رکھنا بڑا مشکل ہے۔ احمد سعید اعوان

فیصل آباد ۶ اکتوبر (نمائندہ خصوصی) وزیر مملکت اطلاعات و نشریات ملک احمد سعید اعوان نے آج یہاں ایک تقریب میں کہا مولویوں اور اخبار نویسوں کو خوش رکھنا بڑا مشکل کام ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے مجھے وزارت اطلاعات و نشریات کا جو قلمدان سونپا ہے اس پر میں ان کا انتہائی مشکور ہوں انہوں نے اس دوران سامعین سے مخاطب ہو کر کہا ہر روز صبح کسی نہ کسی ناراض اخبار نویس کو خوش کرنے کے لئے اسے منانا پڑتا ہے لیکن اب مجھے معلوم ہوا ہے کہ مولویوں کی طرح ہر اخبار نویس کو خوش رکھنا مشکل کام ہے۔ انہوں نے اخبارات کو مشورہ دیا کہ وہ جمہوریت کو کامیاب بنانے کے لئے ایک طرف جھکاؤ کرنے کی بجائے اپوزیشن اور حکومت کو برابر کی کوریج دیں تاکہ قارئین یہ کہہ سکیں کہ اخبارات غیر جانبدار رہے اس موقع پر انہوں نے روزنامہ نوائے وقت فیصل آباد کے بیورو چیف احمد کمال نظامی کو فیصل آباد کی بہترین کوریج پر قائداعظم ایوارڈ ۸۹ء دیا۔

(روزنامہ نوائے وقت ۷ اکتوبر ۸۹ء)

پانچ ہزار واقفین کی ضرورت

(قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے فرمایا۔)

"جماعت کو بڑے زور کے ساتھ اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے کم از کم پانچ ہزار واقفین کی ضرورت ہے جو ہر سال دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔"

(خطبہ جمعہ الفضل ۲ نومبر ۱۹۶۶ء صفحہ ۵)

روزنامہ الفضل ربوہ پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ، قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

خبریں

ملکی خبریں

• وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے تخفیف اسلحہ کے مسئلے پر بھارت کو دوبارہ مذاکرات کی پیش کش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میزائیلوں کی تیاری اور بھارت کی بڑھتی ہوئی بحری صلاحیت پر دوسرے ملکوں کی طرح ہم کو بھی تشویش ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ بھارت بہار اور بنگلہ دیش سے روزانہ ۲۶ سو افراد پاکستان میں داخل ہو رہے ہیں۔

• وزیر اعلیٰ پنجاب میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ بھارت میں وولر بیراج کی تعمیر کے بارے میں پاکستان میں ریفرنڈم ہونا چاہیئے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وزیراعظم اس بارے میں بھارت سے ایک خفیہ معاہدہ کر چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر اسحٰق خان بھی اس تعمیر کے خلاف ہیں۔

• چوتھے سیف گیمز اسلام آباد میں شروع ہو گئے۔ پاکستان کی تاریخ میں یہ کھیلوں کے سب سے بڑے مقابلے ہیں، صدر غلام اسحٰق خان نے رنگا رنگ تقریب میں افتتاح کیا۔ عالمی شہرت یافتہ مسلمان ہیوی ویٹ باکسنگ چیمپئن محمد علی نے بھی افتتاحی تقریب میں شمولیت کی۔

• ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے کہا ہے کہ ہم ایٹم بم سمیت ہر چیز بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کا کوئی بھی ملک اس ٹیکنالوجی میں پاکستان سے آگے نہیں۔

• پاکستان نے شارجہ کرکٹ چیمپئن شپ کے آخری میچ میں بھی بھارت کو ہرا کر اس ٹورنامنٹ کے تمام میچ جیتنے کا منفرد اعزاز حاصل کر لیا۔ سلیم ملک نے سنچری بنائی۔ انہوں نے مین آف دی میچ کے علاوہ مین آف دی سیریز اور تیز ترین سنچری بنانے والے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔

• وزیراعظم کے افسر بکارِ خاص نے کہا ہے کہ پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی جائے گی۔

• جمیعت العلمائے پاکستان کے نوجوانوں کی تنظیم نے نوائے وقت کراچی کے دفتر پر حملہ کر کے ایک رکن ادارہ کو زخمی کر دیا اور سامان توڑ پھوڑ دیا۔ اور مطالبہ کیا کہ ان کی خبریں شائع کی جائیں۔

غیر ملکی خبریں

• سوویت حکومت نے معاشی استحکام کے پروگرام پیرو سٹرائیکا کے بارے میں ایک اور دستاویز شائع کی ہے جس سے مایوسی کا تأثر ابھرتا ہے۔ خبر ایجنسی تاس کی اطلاع کے مطابق ماسکو کی وزارتی کونسل نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مذکورہ پروگرام مشکل سے آگے بڑھ رہا ہے۔ زرعی شعبے میں پیداوار کے اضافے کے باوجود خوراک کی بڑھتی مقدار صارفین تک نہیں پہنچ پا رہی۔ نیز ملک میں پچھلے سال کی نسبت نئے تعمیر شدہ مکانوں کی تعداد کم رہی اور اُجرتوں میں ۱۲ فیصد اضافے کے باوجود صنعتی پیداوار میں صرف ۲ فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

• مشرقی جرمنی نے مغرب کو کوچ کر جانے والے اپنے شہریوں سے واپس آجانے کی اپیل کی ہے اور جو لوگ روانگی کے لئے تیار بیٹھے ہیں ان پر زور دیا ہے کہ جلد بازی میں کوئی فیصلہ نہ کریں۔ سال رواں میں ایک لاکھ سے زیادہ مشرقی جرمن باشندے مغرب کو کوچ کر چکے ہیں۔

• سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ سعود الفیصل، جو لبنان کے امن مذاکرات کا تعطل دور کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں، نے اطلاعات کے مطابق حکومت شام کو رضامند کر لیا ہے کہ وہ لبنان سے فوجی واپسی کی دستاویز کے مسودے میں ترامیم کو قبول کر لے۔ یہ ترامیم شاید لبنان کے مسیحی لیڈر جنرل عون کو مطمئن نہ کر سکیں۔

قدیمی، اوّلین، شہرۂ آفاق
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷
برانچیں
• کراچی: فون ۴۱۳۲۵۱
• لاہور: 1-D-۳ گلشن راوی
• ملتان: چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ
• منڈی بہاؤالدین: بالمقابل شاہ تاج شوگر مل
• رحیم یار خاں: فون ۴۷۹۹
• ربوہ: اقصیٰ چوک کالج روڈ۔ فون ۵۵۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے سفروں میں خدا تعالیٰ کی قدرتوں کے مشاہدہ کی عادت ڈالیں

بزم ادب کے تحت پروفیسر پروازی صاحب کا مقالہ

مولانا نسیم سیفی صاحب نے صدارت کی

ربوہ "بزم علم و ادب" کا گذشتہ اجلاس مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۸۹ء کو بعد نماز عصر عین وقتِ مقررہ ـــ پانچ بج کر پندرہ منٹ پر مرکزی ہال انصاراللہ میں منعقد ہوا۔ صدرِ بزم، محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی درخواست پر محترم جناب نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر روزنامہ "الفضل" نے کرسی صدارت سنبھالی اور تلاوتِ قرآن پاک کے ساتھ تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت کی سعادت مکرم عبدالسمیع خان صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نے حاصل کی۔ بعدہٗ بزم ادب کے سیکرٹری مکرم منور شمیم صاحب نے گذشتہ اجلاس کی رپورٹ پڑھ کر سنائی جس کی ایوان نے منظوری دی اور صدرِ اجلاس نے اپنے توثیقی دستخط کئے۔

اس علمی اجلاس کے فاضل مقرر پروفیسر ڈاکٹر ناصر احمد صاحب پرویز پروازی شعبہ اردو گورنمنٹ کالج فیصل آباد نے نہایت محنت سے تحریر کردہ مقالہ 'سفرنامہ نگاری کی تاریخ اور اس کی اہمیت' پڑھا۔ آپ نے کہا کہ انسانی زندگی بجائے خود ایک مسلسل سفر ہے جس کی ابتداء اور انتہا دونوں نامعلوم۔ لیکن کرہ ارض کا مکین ـــ انسان۔ ایک مسلسل سرگردانی، نئی نئی دریافتوں کے شوق اختیاج، ضرورتوں خواہشوں نیز نئی نئی دنیاؤں علاقوں اور براعظموں کے اسرار و رموز جاننے کی لگن انسان (سیاحوں) کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے، مشکلات سہنے اور علم میں اضافہ کرنے کا ایک نہ کم ہونے والا محرک جذبۂ سفر اور سفرنامہ نگاری کے سیاحتی ادب کو جنم دینے کا باعث بنا۔ فاضل مقرر نے ازمنہ قدیم کے سیاح ہیروڈوٹس (۴۸۶ ق م) کے سفروں سے لے کر میکنتھیز، ماہر عمرانیات جیمز فریزر کے سفرناموں (۴۷ جلدوں) کی روئیداد کو ذخیرہ معلومات کا ایک اہم ماخذ قرار دیا۔ آپ نے حضرت مسیح ناصری اور بائبل کے حوالے سے سفروں کی ہی جہتوں کا حوالہ دیا اور کہا کہ دنیائے عیسائیت میں بھی کٹ ملاؤں اور بنیاد پرستی نے علم کے راستے مسدود کر دئے تھے۔ نتیجۃً انسان کے حوصلے پست ہوگئے۔ تاآنکہ اسلام، بنی نوعِ انسان کی قیامت تک راہنمائی کیلئے نازل ہوا اور دینِ فطرت نے انسان کو نئے ولولے اور نئے حوصلے سے سرشار کیا۔ اور نئی نئی فتوحات اور علوم و فنون کی ترقی کا عمل جاری ہوا۔ فاضل مقرر نے عرب تاجروں اور سیاحوں کے سفروں کے محرک جذبہ یعنی غذا کی لذت، مسالوں کے چٹخارے اور جڑی بوٹیوں کی تلاش قرار دیا اور جن کی وجہ سے عرب تجار نے سفروں اور راستوں پر اپنی اجارہ داری قائم کی۔ اسلام نے تجارت اور سفر کو ایک نیا رُخ دیا اور عیسائیت کے برعکس اسلام علم کے حصول و اشاعتِ دینِ حق کو لازم قرار دیتا ہے۔ اہلِ اسلام کو دنیا میں گھوم پھر کر (اگر دور دراز کے ملک چین جا کر بھی) علم حاصل کرنا پڑے تو ایسا کرنا چاہیئے۔ آپ نے کہا کہ اسلام کے بعد بارہویں تا چودہویں صدی کے دوران یورپ نے بھی سفر کی جرأت دکھائی اور کولمبس، مارکو پولو، واسکوڈے گاما وغیرہ کے علاوہ ابنِ بطوطہ نے (۱۳۲۵ء) میں ۷۵ ہزار میل کا سفر کیا اور سیاحتی ادب میں بیش قیمت اضافہ کیا۔

فاضل مقرر کے چالیس منٹ کے تیز رفتاری سے پڑھے جانیوالے اس مقالہ کے بعد سامعین نے سوالات سے اپنے علم میں اضافہ کرنے کی کوشش کی۔

آخر میں صدرِ اجلاس جناب نسیم سیفی صاحب نے مقالہ کو سمیٹتے ہوئے فرمایا کہ پروفیسر پروازی صاحب کا مقالہ اتنا معلوماتی اور علم افزاء ہے کہ سُننے کے بعد بھی اسے پڑھنے اور پورے شعور سے پڑھنے اور سمجھنے اور اُس پر غور کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ آپ نے کہا کہ ذاتی طور پر ہر شخص سفر کرتا ہے اور کر سکتا ہے لیکن ہر شخص سفرنامہ لکھ نہیں سکتا۔ سفر کرنا آسان ہے مگر لکھنے کے لئے جسمانی اور ذہنی دونوں آنکھوں کو کھلا رکھنا ضروری ہے۔ اس ضمن میں مکرم نسیم سیفی صاحب نے سفر اور اس کے حقیقی مقاصد کی طرف راہنمائی کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) امام جماعت احمدیہ (الثالث) کی جاری فرمودہ صبح کی سیر اور اس کے دوران خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور جلوؤں کا نظارہ کرنے اور پھر اُن کو قلمبند کرنے کی تحریک کا ذکر کیا اور کہا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ (الثالث) (اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا رحم کرے) نے انسانی سفر (سَیر) کو ایک بالکل نئی اور انمول جہت سے روشناس کرایا اور ہم سب کو اس بابرکت تحریک میں عملاً حصّہ لینا چاہیئے اور ہمیں چاہیئے کہ ہم ہر سفر کو اس نظر سے کریں اور دیکھیں کہ خدا تعالیٰ کے نئے نئے جلوؤں سے آشنائی ہو۔ اور پھر اپنے مطالعہ سَیر و سفر کو لکھنے اور اس طرح دوسروں تک پہنچانے کی مفید عادت اختیار کرنی چاہیئے۔

آخر میں سیکرٹری بزم نے فاضل مقرر، صدرِ اجلاس اور سب سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ نیز آگاہ کیا کہ دوستوں کے علم و فضل میں اضافہ کرنے کی کوشش کے طور پر بزم ادب کا ایک ویڈیو سیکشن جاری کیا گیا ہے۔ اور ہر ہفتہ سائنسی / تاریخی / علمی موضوعات کی ویڈیوز طالبانِ علم و فن کو دکھائی جایا کریں گی۔

بقیہ : خلاصہ خطبہ

انبیاء کی آمد کا اوّلین مقصد ہوا کرتا ہے۔

• حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت بانی سلسلہ کے پاک نصیحتوں پر مشتمل کلام کو آپ پڑھیں تو بے اختیار دل آپ کی محبت میں اچھلنے لگتا ہے اور بے اختیار انسان حضرت بانی سلسلہ کے حسن و جمال پر فریفتہ ہونے لگتا ہے اس پہلو سے حضرت بانی سلسلہ کے اس کلام کا مطالعہ بھی بہت ضروری ہے اور نئی نسلوں کو خصوصیت سے اس کلام سے روشناس کرانا ضروری ہے۔ ورنہ یہ پہلو اگر نظر انداز ہوگیا تو آپ صحیح معنوں میں اپنے دین کے حسن کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کے اہل نہیں بن سکیں گے۔ مجادلہ تو آپ ان تحریروں سے سیکھ سکتے ہیں جو مناظراتی تحریریں ہیں۔ لیکن دلوں کو فتح کرنے والی وہ تحریریں ہیں جہاں پاک نصیحتیں بیان ہوئی ہیں جہاں فطرت اپنے طبعی حسن کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے اور خدا سے تعلق رکھنے والا اس میں نمایاں طور پر دکھائی دینے لگتا ہے کہ کوئی شخص اگر وہ تعصب سے اندھا نہ ہوا ہو۔ ضرور اس حسن کو دیکھ کر اس سے مرعوب ہوگا۔ جس کے نتیجے میں اس کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ اس ضمن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے الفضل میں شائع ہونے والے حضرت بانی سلسلہ کے اقتباسات کے انتخاب کو بھی سراہا۔

بقیہ : گرفتاری

انہیں کہا کہ میں آپ کا پیغام ابھی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کو جا کر دیتا ہوں۔ اس پر مکرم عبدالغفور صاحب امور عامہ کے ایک اور کارکن مکرم محمد علی صاحب کے ہمراہ موٹر سائیکل پر سوار ہو کر یہ اطلاع دینے کے لئے محترم صاحبزادہ صاحب کے گھر آئے۔ وہاں اس وقت اتفاق سے مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب بھی تشریف رکھتے تھے۔ چنانچہ یہ دونوں احباب افسران بالا سے ملنے کے لئے ٹاؤن کمیٹی کے گیسٹ ہاؤس میں گئے۔ دفتر کے دونوں مذکورہ کارکنان بھی اپنی موٹر سائیکل پر ہمراہ پہنچے۔

ٹاؤن کمیٹی کے ریسٹ ہاؤس پہنچ کر پولیس کے ذریعے جو باہر کھڑے تھے اپنی آمد کی اطلاع کروائی۔ اس وقت دونوں افسران یعنی اسسٹنٹ کمشنر اور ڈی ایس پی چنیوٹ کے ہمراہ ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ربوہ بھی موجود تھے۔ کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد افسران مذکور نے پولیس کو حکم دیا کہ ان تمام احباب کو گرفتار کر لیا جائے۔ چنانچہ تھانہ ربوہ کے سب انسپکٹر عبدالرزاق میکن نے ان چاروں احباب کو بغیر کوئی وجہ بتائے گرفتار کر لیا۔ اور ربوہ سے چنیوٹ لے جا کر تھانہ صدر کی حوالات میں بند کر دیا۔

۲۱ اکتوبر دن گیارہ بجے کی اطلاع کے مطابق جملہ احمدی اسیرانِ راہ مولا بخیریت ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان تمام اسیرانِ راہ مولا کو اپنے فضل و کرم سے نوازے۔ ہر مشکل اور تکلیف سے محفوظ رکھے اور دشمنوں کے عزائم کو ناکام بنائے۔

پروفیسر حبیب اللہ خان

قسط ۳ (آخری)

تیل کی دولت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس مضمون کی دو قسطیں قارئین کرام اس سے قبل ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اس مضمون کے بارے میں بعض معلومات جدولوں کی شکل میں دی گئی ہیں جو اس آخری قسط میں پیش خدمت ہیں۔ ـــــ (ادارہ)

دنیا کے خام تیل کی پیداوار کا اندازہ (ہزار بیرلوں میں)

سال	بری ذخائر سے	بحری ذخائر سے	کل پیداوار
۱۹۷۰ء	۱۳۹٦۱٦٦۸	۲۷۵۷۰۴۰	۱٦۷۱۸۷۰۸
۱۹۷۵ء	۱٦۳۱٦۱۹۸	۳۱۸۵۱۳۷	۱۹۵۰۲۳۳۵
۱۹۷۹ء	۱۸۱۳۹۳۹۰	۴٦۲۵٦٦۰	۲۲۷٦۵۰۵۰
۱۹۸۰ء	۱٦۷۵۴۲۴۸	۵۰۰۹۹۱٦	۲۱۷٦۴۱٦۴
۱۹۸۱ء	۱۵۳۸۸۷۸۴	۴۹۸۴۷۸٦	۲۰۳۷۳۵۷۰
۱۹۸۲ء	۱۴۴۵۲۵۵۷	۴۹۴۹۵۹۸	۱۹۳۹۵۱۵۵
۱۹۸۳ء	۱۴۲۷۲۹۷۱	۵۰۰۱۵۸۴	۱۹۲۷۴۵۵۵

روزانہ پیداوار (ہزار بیرلوں میں)

سال	بری ذخائر سے	بحری ذخائر سے
۱۹۷۰ء	۳۸۲۵۱	۷۵۵۴
۱۹۷۵ء	۴۴٦۸۹	۸۷۲۹
۱۹۷۹ء	۴۹۸۵۲	۱۲۵۱۸
۱۹۸۰ء	۴۵۷٦٦	۱۳٦۸۸
۱۹۸۱ء	۴۲۱٦۱	۱۳٦۵۷
۱۹۸۲ء	۳۹۵۷٦	۱۳۵٦۱
۱۹۸۳ء	۳۹۱۰۴	۱۳۷۰۳

(بحوالہ ٹوٹل ورلڈ پروڈکشن
یو۔ ایس اینرجی انفارمیشن ایڈمنسٹریشن)

دنیا بھر میں تیل کی صنعت میں لگایا گیا سرمایہ (ارب ڈالر میں)

سال	ریاستہائے متحدہ امریکہ	دوسرے ممالک	دنیا کا کل سرمایہ
۱۹۵۰ء	۳ء۲۲	۱ء٦۲	۴ء۸۵
۱۹٦۰ء	۵ء۸۰	۵ء۸۱	۱۱ء٦۱
۱۹۷۰ء	۸ء۸۹	۱۲ء۵۸	۲۱ء۴٦
۱۹۸۰ء	۴٦ء۷۵	٦٦ء۴۰	۱۱۳ء۱۵
۱۹۸۲ء	٦۸ء۰۵	۸۰ء۹۸	۱۴۹ء۰۳

بحوالہ چیزمین ہٹن بنک

کیپیٹل انویسٹمنٹ آف دی ورلڈ پٹرولیم انڈسٹری۔ اِنول

دنیا کے ۲۰ بڑے ممالک کی خام تیل کی سالانہ پیداوار ـــ کروڑ بیرل میں

ترتیب بلحاظ پیداوار

سنہ ۱۹۷۷ء		سنہ ۱۹۸۰ء		سنہ ۱۹۸۳ء	
روس	۳۹۹ء۱	روس	۴۲۸ء۲	روس	۴۳٦ء۴
سعودی عرب	۳۲۹ء۰	سعودی عرب	۳۵۲ء۵	امریکہ	۳۱۷ء۰
امریکہ	۳۰۰ء۹	امریکہ	۳۱۴ء۷	سعودی عرب	۱۷۷ء٦
ایران	۲۰۸ء۰	عراق	۹۲ء۰	میکسیکو	۹۷ء۹
عراق	۹۰ء۹	وینزویلا	۷۹ء۲	ایران	۹۰ء۹
وینزویلا	۸۱ء۹	چین	۷۷ء۵	برطانیہ	۸۳ء۹
نائیجیریا	۷٦ء۵	نائیجیریا	۷۵ء۳	چین	۷٦ء۹
لیبیا	۷۵ء۳	میکسیکو	۷۰ء۹	وینزویلا	٦۵ء۳
عرب امارات	۷۲ء۹	لیبیا	٦۷ء۰	کینیڈا	۵۲ء۹
چین	٦۵ء۳	عرب امارات	٦۲ء۳	انڈونیشیا	۵۰ء٦
کویت	٦۵ء۰	ایران	٦۰ء۰	نائیجیریا	۴۵ء۳
انڈونیشیا	٦۱ء۵	برطانیہ	۵۹ء۳	عرب امارات	۴۰ء۸
کینیڈا	۴۸ء۲	انڈونیشیا	۵۷ء۷	لیبیا	۳۹ء۳
الجیریا	۴۰ء۹	کینیڈا	۵۲ء۱	عراق	۳۳ء۷
میکسیکو	۳۵ء۸	کویت	۵۰ء۸	کویت	۳۲ء۲
برطانیہ	۲۷ء۱	الجیریا	۳۷ء۳	الجیریا	۲۵ء۵
قطر	۱٦ء۲	مصر	۲۱ء۸	مصر	۲۵ء۱
ارجنٹائن	۱۵ء۷	ناروے	۱۹ء۳	ناروے	۲۲ء۴
آسٹریلیا	۱۵ء۷	برونائی	۱۸ء۹	برونائی	۱۹ء۰
مصر	۱۵ء۰	نیوٹرل علاقہ	۱۹ء۹	ارجنٹائن	۱۷ء۵
کل پیداوار	۲۱۹۰ء۰	کل پیداوار	۲۱۷٦ء۵	کل پیداوار	۱۹۲۷ء۴

(بحوالہ سینٹرل انٹیلیجنس ایجنسی
یو۔ ایس اینرجی انفارمیشن ایڈمنسٹریشن)

دنیا کے ۲۵ بڑے ممالک کی قدرتی گیس کی سالانہ پیداوار کروڑ مکعب فٹ میں

ممالک	سنہ ۱۹۷۵ء	سنہ ۱۹۸۰ء	سنہ ۱۹۸۳ء	پوزیشن سنہ ۱۹۸۳ء میں
امریکہ	۲۰۱۰ء۸	۲۰۳۷ء۹	۱٦۸۲ء۲	۲
روس	۱۰۲۰ء٦	۱۵۳۵ء٦	۱۸۹۰ء۳	۱
چین	۱۴۰ء۰	۳۴٦ء۹	۳۷ء۱	۱۸
نیدرلینڈ	۳۲۰ء۸	۲۷۹ء۹	۲٦۷ء۹	۳
کینیڈا	۳۰۷ء٦	۲٦٦ء۸	۲۴۱ء۴	۴
برطانیہ	۱۲۰ء۸	۱۵۰ء۰	۱۳۹ء۵	٦
میکسیکو	۵۸ء۴	۱۱۹ء۰	۱۴۸ء۰	۵
رومانیہ	۹۵ء۴	۱۱۷ء٦	۱۲۰ء۰	۷
انڈونیشیا	ـــــ	۱۰۲ء۸	۴۸ء۲	۱۴
مغربی جرمنی	٦۳ء۹	۷۳ء۸	٦۰ء۵	۱۰
ناروے	ـــــ	۷۰ء۵	۸٦ء۱	۸
پاکستان	ـــــ	٦۰ء۰	۳۴ء۱	۱۹
اٹلی	۵۱ء۴	۵۲ء۵	۴۵ء۰	۱۵
وینزویلا	۴۵ء۰	۵۱ء۸	۵۵ء۹	۱۱
الجیریا	۲۱ء۰	۵۱ء۷	۷۰ء۷	۹

سعودی عرب	۲۰ء۰	۳۱ء۰	۳۸ء۲	۱۷
ارجنٹائن	۲۷ء۲	۲۹ء۷	۵۵ء۰	۱۲
ایران	۷۷ء۱	۲۹ء۲	۵۰ء۰	۱۳
کویت	—	۲۹ء۱	—	—
برونائی	۱۸ء۷	۱۸ء۲	۳۱ء۶	۲۰
لیبیا	۳۸ء۳	—	—	—
فرانس	۲۶ء۰	—	—	—
پولینڈ	۲۱ء۱	—	—	—
مشرقی جرمنی	۲۸ء۰	—	—	—
آسٹریلیا	—	—	۴۲ء۴	۱۶
کل پیداوار	۴۷۲۰ء۷	۵۸۷۴ء۸	۵۵۳۰ء۸	

تیل کے کنویں خشکی پر

سال	کنوؤں کی تعداد	کل خرچ (کروڑ ڈالر میں)	اوسط گہرائی (فٹ میں)	اوسط خرچ فی کنواں (ہزار ڈالر میں)	خرچ فی فٹ (ڈالر میں)
۱۹۶۰ء	۲۰۹۳۳	۹۱ء۴	۳۸۷۸	۴۳ء۷	۱۱ء۲۶
۱۹۷۰ء	۱۲۰۱۴	۸۰ء۶	۴۳۰۶	۶۷ء۱	۱۵ء۶
۱۹۸۰ء	۲۸۲۳۶	۶۹۲ء۴	۴۰۴۵	۲۴۵ء۲	۶۰ء۶
۱۹۸۳ء	۳۳۰۲۶	۸۰۰ء۵	۳۸۳۱	۲۴۲ء۴	۶۳ء۳

تیل کے کنویں سمندر میں

سال	کنوؤں کی تعداد	کل خرچ (کروڑ ڈالر میں)	اوسط گہرائی (فٹ میں)	اوسط خرچ فی کنواں (ہزار ڈالر میں)	خرچ فی فٹ (ڈالر میں)
۱۹۶۰ء	۱۲۷	۸ء۹	۹۳۸۵	۳۲۰ء۷	۳۴ء۲
۱۹۷۰ء	۵۳۳	۲۸ء۲	۸۷۸۶	۵۲۸ء۴	۶۰ء۱
۱۹۸۰ء	۳۱۷	۸۴ء۴	۸۹۵۲	۲۶۶۳ء۴	۲۹۷ء۵
۱۹۸۳ء	۴۵۹	۱۴۹ء۹	۹۳۹۵	۳۲۶۶ء۱	۳۴۷ء۷

گیس کے کنویں خشکی پر

سال	کنوؤں کی تعداد	کل خرچ (کروڑ ڈالر میں)	اوسط گہرائی (فٹ میں)	اوسط خرچ فی کنواں (ہزار ڈالر میں)	خرچ فی فٹ (ڈالر میں)
۱۹۶۰ء	۵۱۷۵	۴۸ء۷	۵۴۱۷	۹۴ء۲	۱۷ء۴
۱۹۷۰ء	۳۶۵۱	۴۷ء۹	۵۷۶۴	۱۳۱ء۱	۲۲ء۸
۱۹۸۰ء	۱۴۷۸۱	۶۷۲ء۱	۵۵۰۷	۴۵۴ء۷	۸۲ء۶
۱۹۸۳ء	۱۲۶۲۶	۶۶۴ء۳	۵۴۹۵	۵۲۶ء۱	۹۵ء۸

گیس کے کنویں سمندر میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سال	کنوؤں کی تعداد	کل خرچ (کروڑ ڈالر میں)	اوسط گہرائی (فٹ میں)	اوسط خرچ فی کنواں (ہزار ڈالر میں)	خرچ فی فٹ (ڈالر میں)
۱۹۶۰ء	۸۷	۵ء۳	۱۱۹۸۸	۶۰۵ء۸	۵۰ء۵
۱۹۷۰ء	۱۹۳	۱۳ء۹	۱۰۶۱۷	۷۱۹ء۶	۶۷ء۸
۱۹۸۰ء	۴۴۴	۱۴۴ء۶	۹۹۵۲	۳۲۵۶ء۲	۳۲۷ء۲
۱۹۸۳ء	۲۹۳	۱۲۱ء۳	۱۰۶۶۴	۴۱۴۰ء۰	۳۸۸ء۹

(بحوالہ امریکن پیٹرولیم انسٹی ٹیوٹ)

شرح چندہ الفضل بیرون پاکستان

ممالک یورپ

پیکٹ بذریعہ ہوائی ڈاک

ہفتہ وار سالانہ چندہ — — — — — — — ۰۰ — ۱۳۰۰ روپے

روزانہ سالانہ چندہ — — — — — — — ۰۰ — ۱۷۰۰ روپے

ممالک امریکہ

پیکٹ بذریعہ ہوائی ڈاک

ہفتہ وار سالانہ چندہ — — — — — — — ۰۰ — ۱۵۰۰ روپے

روزانہ سالانہ چندہ — — — — — — — ۰۰ — ۲۰۰۰ روپے

بنگلہ دیش، ایران وغیرہ

پیکٹ بذریعہ ہوائی ڈاک

ہفتہ وار سالانہ چندہ — — — — — — — ۰۰ — ۹۰۰ روپے

روزانہ سالانہ چندہ — — — — — — — ۰۰ — ۱۱۰۰ روپے

کیا الفضل میں آپ کو پروف ریڈنگ کی کوئی غلطی نظر آتی ہے۔ ہمیں ضرور اطلاع دیں۔ ہم آپ کے ممنون ہوں گے۔ —— (مدیر)

نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد، اٹھراء، سوکھا، گرمی، گیس کا علاج کرنیوالے

۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید اعوان
ابن حکیم نظام جان

برانچیں
ربوہ : اقصیٰ چوک نزد لیٹر بکس
ملتان : نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ
چوک قلعہ کالروالا : تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
کراچی : محمود آباد ۳ نزد شبینہ ڈاکخانہ
(خواتین کیلئے انتظام کے ساتھ)

چوک گھنٹہ گھر ۔ گوجرانوالہ ● پوسٹ بکس نمبر ۱۹۰ ● فون نمبر ۷۴۸۴۴، ۰۴۳۱، ۷۶۴۹۷

حبوب مفید اٹھراء
۲۰ گرام ۱۵/- ۔ ۶۰ گرام ۴۵/-

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس ۵۰/-

زدجام عشق
کورس ایک ماہ ۱۰۰/-

راحت جان
۱۴/-

تریاقِ معدہ
۷/- ، ۱۴/-

دواخانہ ناصر (رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ
فون ۶۳۴

اشتہارات کے بارے میں ایک ضروری گذارش

ادارہ الفضل اپنے قارئین کیلئے مشتہرین کے اشتہارات شائع کرتا ہے لیکن یہ امر احباب کو پوری توجہ سے نوٹ فرما لینا چاہیئے کہ الفضل میں اشتہار کی اشاعت ہرگز کسی کی ضمانت نہیں ۔ اصولی طور پر اخبارات میں جو اشتہارات شائع ہوتے ہیں ادارہ ان کا کبھی بھی ذمہ دار نہیں ہوتا۔ جملہ احباب اپنے کاروباری معاملات اپنی سمجھ بوجھ اور صوابدید پر طے فرمایا کریں۔ (مینجر الفضل)

سرزمین قادیان کا اوّلین
مشہور دواخانہ
۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت
گوجرانوالہ ، ربوہ ، قلعہ کالر ، ملتان ، کراچی
۷۴۱۴۴ ، ۹۰۶ ، ـــ ، ۳۱۰۲۹ ، ـــ

ربوہ میں آپکے جیولرز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام
عقب جمال بیکری ربوہ
فون دکان : ۵۵۰ رہائش ۶۴۹ ، ۵۴۹

سفوف اکسیر دردِ شقیقہ
آدھے سر کی درد کیلئے مفید دوا

حبّ بواسیر
خونی و بادی بواسیر کیلئے

اکسیر معدہ
پیٹ درد ، بدہضمی نفخ کیلئے مفید دوا

سفوف کبد نوشادری
معدہ و جگر کیلئے مفید کاسر ریاح بھوک لگاتی ہے

حبّ شوگر
شوگر اور سوءِ القینہ کو دور کرتی ہے

قرص افنتین
وہم ، نفخ ، تبخیر معدہ کا حتمی علاج

خدمت میں پیش پیش
جدید دواخانہ خدمت خلق
گولبازار ربوہ پوسٹ بکس ۵۸
فون ۶۵۹

ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ہمارے ذریعہ کیجئے اور خدمت کا موقع دیجئے۔
شریف احمد بھٹی
پراپرٹی سنٹر
ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون : گھر ۔ ۴۳۱ آفس ۵۲۱

معیاری بیکری کا نام
رحمٰن بیکرز
اقصیٰ روڈ ۔ ربوہ ــــ فون ۳۳۰
تقریبات کیلئے آرڈر پر بھی مال تیار کیا جاتا ہے

ہر گھر کی پسند
رحمت سوّیاں
تیار کردہ : نعمت کرامت
گول صابن والا
فیصل آباد
فون پی پی ۲۳۲۵۸

جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
خدمت میں پیش پیش
ملک پراپرٹی ڈیلر
گولبازار ربوہ نزد خورشید یونانی دواخانہ
فون : آفس ۷۷۹۹ رہائش : ۳۶۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کے لئے مشین اپریٹرز ۔ فٹرز ۔ الیکٹریشن اور بوائلر C کلاس کی ضرورت ہے ڈپلومہ ہولڈرز کو ترجیح دی جائے گی درخواستیں مع مکمل کوائف "پوسٹ بکس ۱۸ جہلم" ارسال کی جائیں۔ یا بمعہ درخواست کسی کام والے روز دفتری اوقات میں بالمشافہ ملیں۔
- تنخواہ کے علاوہ فیکٹری ایکٹ کے تحت تمام مراعات دی جائیں گی
- تمام افراد کو سنگل رہائش اور چند آسامیوں کے لئے فیملی کوارٹرز کا انتظام ہے۔

جنرل مینجر
پاکستان چپ بورڈ ۔ جہلم

حنیف ہومیوپیتھک کلینک
۱۷۶۔ بینک سکوائر مارکیٹ نزد شیزان بیکری ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور
اوقات کار : ہر اتوار سے جمعرات صبح ۱۰ بجے سے ایک بجے تک اور شام ۶ بجے سے ۸½ بجے تک
ہر جمعہ کو صرف صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک ۔ شام کو دواخانہ بند رہا کرے گا
ہر ہفتہ کے دن صبح دواخانہ بند رہا کریگا لیکن شام ۶ بجے سے ۸½ بجے تک کھلا ہوگا۔
خاکسار : ہومیوپیتھک ڈاکٹر شیخ محمد حنیف آف کوئٹہ حال لاہور

بے بی گروتھ کورس
BABY GROWTH COURSE
۳۰ روزہ کورس
قیمت ۲۵/-

چھوٹا قد کورس
DWAR FISHNESS COURSE
۱۰۰ روزہ کورس
قیمت ۱۰۰/-

کمزوری جسم کورس
BODY BUILDING COURSE
۳۰ روزہ کورس
قیمت ۴۵/-

موٹاپا کورس
OBESITY COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت ۶۰/-

مٹی چھوڑ کورس
MITTI CHOUR COURSE
۳۰ روزہ کورس
قیمت ۱۵/-

تفصیلی لٹریچر فری طلب فرمائیں۔
کیور یٹو میڈیسن کمپنی گولبازار ربوہ
فون : سیلز ۷۷۱ ، کلینک ۶۰۶ ، رہائش ڈاکٹرز ۶۰۷